بچے کا نام "محمد علی" رکھنا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2924

تاریخ اجراء: 25 محرم الحرام 1446ھ / 01 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ میرا چھوٹا بھائی ہے، جو محرم کی 24 تاریخ 2023 میں پیدا ہوا تھا، اس کا نام ہم نے محمد علی رکھا، تو کیا یہ نام اس کے لیے ٹھیک ہے؟ کیونکہ وہ بہت بیمار رہتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بچے کا نام محمد علی رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہترین نام ہے، کہ "محمد" حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا مبارک نام ہے اور "علی" مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور حدیث پاک میں بھی اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

البتہ بچے کا نام رکھنے میں بہتر یہ ہوتا ہے کہ اولاً اس کا نام صرف "محمد" رکھا جائے، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لئے اس کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے۔

ناموں کے ہلکے یا بھاری ہونے کا خیال لوگوں کی اپنی بناوٹ ہے شرعاً اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ پھر بلا وجہ یہ نظریہ رکھنا کہ اس نام کی وجہ سے بچہ روتا یا بیمار رہتا ہے یہ بدشگونی لینا ہے، جس کی شرع میں ممانعت ہے۔ شرع کا اصول یہ ہے کہ نام اچھا اور با معنی ہونا چاہیے اگر سلف صالحین کے نام پر ہو تو ان کے نام کی برکات کا خود نام والے پر اچھا اثر پڑے گا۔ برے اور بے معنی ناموں سے بہر صورت اجتناب ضروری ہے۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے" قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن "ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار على الدر المختار، كتاب الحظر والاباحة، ج6، ص417، دار الفكر، بيروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے:"تسموا بخيار كم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحه58، حديث2329، دار الكتب العلمية، بيروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم